

فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۖ قَالَ يَآبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي

تجھے ذبح کر رہا ہوں سو غور کرو کہ تمہاری کیا رائے ہے۔ (اسماعیل علیہ السلام نے) کہا تا جان! وہ کام (فورا) کر ڈالیں جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے۔ اگر

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۰۲ فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّہُ

اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے ۝ پھر جب دونوں (رضائے الہی کے سامنے) جھک گئے ☆ اور

لِلْجَبِيْنَ ۝۱۰۳ وَنَادٰیہٗ اَنْ یَّاۤ اِبْرٰہِیْمُ ۝۱۰۴ قَدْ صَدَّقْتَ

ابراہیم (علیہ السلام) نے اسے پیشانی کے بل لگا دیا (اگلا منظر بیان نہیں فرمایا) ۝ اور ہم نے اسے ندادی کہ اے ابراہیم! واقعی تم نے اپنا خواب

الرُّعْیَا ۝۱۰۵ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝۱۰۵ اِنَّ هٰذَا

(کیا خوب) سچا کر دکھایا۔ بیشک ہم محسنوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں (سو تمہیں مقام غلت سے نواز دیا گیا ہے) ۝ بیشک یہ

لَهُۥۤ الْبَلَاءُ الْبَیِّنُ ۝۱۰۶ وَفَدٰیہٗ بِذَبِیْحٍ عَظِیْمٍ ۝۱۰۷

بہت بڑی کھلی آزمائش تھی ۝ اور ہم نے ایک بہت بڑی قربانی کے ساتھ اس کا فدیہ کر دیا ۝ اور

تَرٰکُنَا عَلَیْہِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝۱۰۸ سَلَّمَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ ۝۱۰۹

ہم نے پیچھے آنے والوں میں اس کا ذکر خیر برقرار رکھا ۝ سلام ہو ابراہیم پر ۝

کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝۱۱۰ اِنَّہٗ مِنْ عِبَادِنَا

ہم اسی طرح محسنوں کو صلہ دیا کرتے ہیں ۝ بیشک وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں

الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۱۱۱ وَبَشِّرْہٗ بِاسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝۱۱۲

میں سے تھے ۝ اور ہم نے (اسماعیل علیہ السلام کے بعد) انہیں اسحاق (علیہ السلام) کی بشارت دی (وہ بھی) صالحین میں سے نبی تھے ۝

وَبَرٰکْنَا عَلَیْہِ وَعَلٰی اِسْحٰقَ ۖ وَمِنْ ذُرِّیَّتِہُمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ

اور ہم نے اُن پر اور اسحاق (علیہ السلام) پر برکتیں نازل فرمائیں، اور ان دونوں کی نسل میں نیکو کار بھی ہیں اور

لِنَفْسِہٖ مُّبِیْنٌ ۝۱۱۳ وَلَقَدْ مَنَّآ عَلٰی مُوسٰی وَهٰرُونَ ۝۱۱۴

اپنی جان پر کھلے ظلم شعار بھی ۝ اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہ السلام) پر بھی احسان کئے ۝